Rotary

ROTARY: MAKING A DIFFERENCE

معلوماتی کتابچہ
برائے حفاظتی ٹیکہ جات

ROTARY INTERNATIONAL
DISTRICT 3271 - 3272

حفاظتی ٹیکے بچے کے یقینی صحت مند مستقبل کے ضامن

قوت مدافعت

قوت مدافعت آپکے بچے کو بہت سی خطرناک، جان لیوا وبائی بیماریوں سے بچاتی ہے۔
حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے کسی شخص میں بیماریوں یا انفیکشن کے خلاف قوت مدافعت بڑھائی جاتی ہے۔
یہ حفاظتی ٹیکے جسم کی اپنی دفاعی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں تاکہ اس شخص کو بیماری سے بچایا جا سکے۔

حفاظتی ٹیکے لگوانا کیوں ضروری ہیں

بیماریوں سے بچاؤ آج کے دور کی ضرورت ہے۔ بیماریاں موت کا باعث بنتی ہیں۔ بچے کو خطرناک جان لیوا بیماریوں سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکے لگوانا بہت ضروری ہے۔ ایسا بچہ جس نے حفاظتی ٹیکہ نہ لگوایا ہوا سے ٹی بی، پولیو، خناق، تشنج، خشک کالی کھانسی، گردن توڑ بخار، ہیپاٹائیٹس بی، خسرہ، اور نمونیہ میں سے کسی ایک کا ہونے کا امکان زیادہ ہے، اس کے مقابل پر وہ بچہ جس نے بچاؤ کا ٹیکہ لگوایا ہوگا۔

ہمارے بچے ہماری خوشیوں کا محور اور ہمارے آنے والے کل کا سہارا ہیں۔ انھیں خطرناک بیماریوں سے مکمل تحفظ دے کر ایک صحت منداور روشن مستقبل کو یقینی بنائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے بچے کو ایک لمبی اور صحت مند زندگی عطا کرے۔ آمین

ٹی بی یا تپدق

ٹی بی ایک جرثومہ سے پھیلتی ہے۔
ٹی بی کے جراثیم مریض کے سانس اور کھانسی کے ذریعے فضا میں پھیلنے سے دوسرے لوگوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ بچے اس سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔

علامات

تھکاوٹ، بخار، رات کو پسینہ، کھانسی کے ساتھ بلغم، شدت کی صورت میں کھانسی میں خون بھی آنا شروع ہو جاتا ہے۔

پیچیدگیاں

بروقت اور مکمل علاج نہ کرانے کی صورت میں بچے میں دو قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔
ایک پھیپھڑوں کی ٹی بی جس میں پورا پھیپھڑا خراب ہو جاتا ہے۔
دوسری دماغ کی جھلیوں کی ٹی بی۔ ان پیچیدگیوں سے بچے کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

بی سی جی کا ٹیکہ

یہ حفاظتی ٹیکہ بچوں کو تپدق سے محفوظ رکھتا ہے۔
بی سی جی کا ٹیکہ پیدائش کے فوراً بعد بچے کے دائیں بازو کے بالائی حصہ میں لگایا جاتا ہے۔

پولیو

پولیو بچوں میں معذوری کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ یہ چھوت کی ایسی بیماری ہے جو وائرس سے پھیلتی ہے یہ چھوٹے بچوں پر حملہ کرتی ہے۔

علامات

بخار، سردرد اور تھکاوٹ، قے، بازو یا ٹانگوں میں درد، گردن میں اکڑاؤ اور بعض اوقات دست یا اسہال

پیچیدگیاں

یہ وائرس خون میں پھیلنے کے بعد اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے جس سے مریض بچہ فالج کا شکار ہو جاتا ہے۔

پولیو کی ویکسین

پولیو کی ویکسین بچوں کو لنگڑا کرنے والی بیماری جو آج کل مفقود ہے، سے بچاتی ہے۔

پیدائش کے فوراً بعد

پہلی خوراک - چھ (6) ہفتے کی عمر میں - OPV

دوسری خوراک - دس (10) ہفتے کی عمر میں - OPV

تیسری خوراک - چودہ (14) ہفتے کی عمر میں - IPV

مہم (Campaign) کے دوران OPV bivalent ویکسین جاری رہے گی

خناق

یہ چھوت کی بیماری ہے جو ایک خاص جرثومہ سے ایک مریض سے دوسرے مریض تک پھیلتی ہے۔
یہ بیماری زیادہ تر سردیوں میں پھیلتی ہے۔
عموماً 15 سال سے کم عمر کے ان بچوں کو لگتی ہے جن کو بیماری سے بچاؤ کا حفاظتی ٹیکہ نہ لگا ہو۔
اس بیماری کا حملہ زیادہ تر گلے اور ناک پر ہوتا ہے جس میں گلے کے اندر ایک جھلی بن جاتی ہے جس کا ارد گرد کا حصہ متورم ہو جاتا ہے۔

علامات

گلے میں شدید درد، گردن میں گلٹیاں، بخار اور تھکاوٹ

پیچیدگیاں

یہ وائرس خون میں پھیلنے کے بعد اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے مریض بچہ فالج کا شکار ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات دل کے نظام کو بھی متاثر کرتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

ویکسین Pentavalent

یہ پانچ ویکسینوں کا مرکب ہے اس لئے یہ Pentavalent کہلاتی ہے۔ اس میں خناق کے بے ضرر زہر پر مشتمل ویکسین کی تین خوراکیں دی جاتی ہیں۔

پہلی خوراک - چھ (6) ہفتے کی عمر میں

دوسری خوراک - دس (10) ہفتے کی عمر میں

تیسری خوراک - چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

کالی کھانسی

کالی کھانسی سانس کی نالی میں ایک خاص جرثومہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ بیماری کھانسی کے دوروں سے پہچانی جاتی ہے جس کے آخر میں سانس لینے سے whoop کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

یہ ایک متعدی بیماری ہے اس کا جرثومہ متاثرہ بچے سے دوسرے بچوں تک منہ اور ناک کے ذریعے پہنچتا ہے۔

علامات

نزلہ، چھینکیں، ہلکی کھانسی، ہلکا سا بخار، ایک دو ہفتوں کے بعد خشک کھانسی دوروں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جن کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ ہو سکتا ہے اور بچے کا رنگ سرخ و جامنی ہو جاتا ہے۔ دورے کے آخر میں بچہ سانس لیتا ہے جس سے whoop کی آواز پیدا ہوتی ہے یا الٹی آ جاتی ہے۔

پیچیدگیاں

بچہ جتنا چھوٹا ہوگا کالی کھانسی اتنی ہی خطرناک ہو سکتی ہے۔

نمونیہ، بار بار قے اور سانس نہ آنے کی وجہ سے دورے جو دماغ اور دل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بلڈ پریشر کی کمی کی وجہ سے مختلف اعضا بھی کام کرنا بند کر سکتے ہیں۔

ویکسین Pentavalent

یہ پانچ ویکسینوں کا مرکب ہے اس لئے یہ Pentavalent کہلاتی ہے۔ کالی کھانسی پینٹاویلنٹ ویکسین کا حصہ ہے۔ جس کی تین خوراکیں دی جاتی ہیں۔

پہلی خوراک - چھ (6) ہفتے کی عمر میں

دوسری خوراک - دس (10) ہفتے کی عمر میں

تیسری خوراک - چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

تشنج یعنی TETANUS

یہ مرض بیکٹیریا کے ذریعے پھیلتا ہے، یہ بیکٹیریا عموماً مٹی، کچرا، گندگی پر ہوتا ہے، اسی لئے سڑک پر چوٹ لگنے، باہر گراؤنڈ وغیرہ میں کھیلتے اگر چوٹ لگ جائے تو کھلے زخم سے یہ بیکٹیریا جلد کے اندر داخل ہو کر خون میں مل جاتا ہے۔ علامات ظاہر ہونے کا دورانیہ چار دن سے تین ہفتے ہے، عموماً دس دن میں علامات نظر آنے لگتی ہیں۔ تشنج ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل نہیں ہوتا ہے۔

علامات

تشنج کی پہلی اور نمایاں علامت جبڑے کا اکڑ جانا یا جڑ جانا ہے جسے "لاک جا" "Lock Jaw" کہا جاتا ہے، پھر گردن کا اکڑاؤ، کھانے پینا اور تھوک نگلنا مشکل ہو جاتا ہے، سانس لینا مشکل، پیٹ اور کمر کے پٹھوں کا اکڑاؤ، جسم کو جھٹکے لگنا، کمر کے اکڑاؤ کے باعث ریڑھ کی ہڈی کمان کی مانند اکڑ جاتی ہے، بخار، شدید سردرد، گلے میں خرابی، پسینہ، تیز رفتار نبض، دل کی تیز دھڑکن، کالے رنگ کے پاخانے۔

پیچیدگیاں

اگر فوری علاج نہ ہو تو سانس رک سکتا ہے، دل اور گردے کام کرنا بند کر دیتے ہیں اور موت واقع ہوسکتی ہے۔

ویکسین Pentavalent

یہ پانچ ویکسینوں کا مرکب ہے اس لئے یہ Pentavalent کہلاتی ہے۔ تشنج پینٹا ویلنٹ ویکسین کا حصہ ہے۔ جس کی پانچ خوراکیں دی جاتی ہیں۔

پہلی خوراک	-	دو (2) مہینے کی عمر میں
دوسری خوراک	-	چار (4) مہینے کی عمر میں
تیسری خوراک	-	چھ (6) مہینے کی عمر میں
چوتھی خوراک	-	اٹھارہ (18) مہینے کی عمر میں
پانچویں خوراک	-	چار سے چھ (4-6) سال کی عمر میں

ہیپاٹائیٹس بی

ہیپاٹائیٹس بی یا جگر کی سوجن وائرس کی وجہ سے لاحق ہونے والا مرض ہے۔ ہیپاٹائیٹس بی کا وائرس تمام جسمانی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے جو متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں، متاثرہ خون کے انتقال سے، متاثرہ شخص سے جنسی تعلق یا کسی متاثرہ شخص کی استعمال شدہ سرنج کے استعمال سے لوگوں میں منتقل ہوتا ہے۔

علامات

ہیپاٹائیٹس بی کی شروع کی علامات نزلہ اور زکام سے ملتی جلتی ہیں۔ تھکاوٹ اور بے چینی، بھوک کی کمی، آنکھوں اور جلد کا پیلا پن، بخار، پٹھوں میں درد، دست، پیٹ میں درد، الٹی یا قے۔

پیچیدگیاں

پیلا پن یا یرقان، منہ سے بدبو آنا، منہ میں کڑواہٹ، گہرے رنگ کا پیشاب، سفید یا ہلکے رنگ یا بہت گہرے رنگ کا پاخانہ، پیٹ کے درمیانی حصے پسلیوں کے بالکل نیچے درد اور سوجن محسوس ہونا۔

ہیپاٹائیٹس بی Pentavalent ویکسین

ہیپاٹائیٹس بی کی ویکسین پنٹاویلنٹ ویکسین میں شامل ہے جس کی تین خوراکیں بچوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھتی ہیں۔

پہلی خوراک	-	چھ (6) ہفتے کی عمر میں
دوسری خوراک	-	دس (10) ہفتے کی عمر میں
تیسری خوراک	-	چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

ھیموفلس انفلوئنزا

ھیموفلس انفلوئنزا بیکٹیریا کئی مختلف بیماریاں پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ان بیماریوں کو ایک ساتھ ملا کرایچ آئی بی بیماری کہا جاتا ہے۔اس بیماری کا بیکٹیریا خون کی گردش کے انفکیشنز ،دماغ کی لائننگ کا انفیکشن (مینینجائٹس)،نمونیا،کان کے انفیکشنز ،اور دیگر انفیکشنز کا سبب بن سکتا ہے۔

علامات

بخار،سردرد،کنفیوژن،اور گردن میں اکڑن،جس کے ساتھ متلی،قے،اور روشنی سے حساسیت بھی ہوسکتی ہے۔یہ بیکٹیریا خون کی گردش کی علامات میں شامل ہے اچانک بخار کی شروعات اور سرخ باد۔

پیچیدگیاں

بروقت علاج نا ملنے کی صورت میں یہ بیماری مہلک ہوسکتی ہے؛اس سے بچنے والے افراد کو دماغی خرابی، سماعت کی خرابی یا اعضاء کی خرابی کو شامل کرتے ہوئے مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے۔

ایچ آئی بی Hib ویکسین Pentavalent

یہ پانچ ویکسینوں کا مرکب ہے اس لئے یہ Pentavalent کہلاتی ہے۔ ایچ آئی بی Hib پینٹاویلنٹ ویکسین کا حصہ ہے۔جس کی تین خوراکیں دی جاتی ہیں۔

پہلی خوراک	-	چھ(6) ہفتے کی عمر میں
دوسری خوراک	-	دس (10) ہفتے کی عمر میں
تیسری خوراک	-	چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

نمونیہ

پھیپھڑوں کے انفیکشن کو کہتے ہیں۔ جو مختلف قسم کے جراثیم سے لاحق ہوسکتا ہے۔ جیسے فنگس، بیکٹیریا، وائرس وغیرہ۔

علامات

نمونیہ میں بچے کو کم وقت میں بہت تیز بخار چڑھتا ہے، تیز سانس چلتی ہے، تھکن، بھوک نہ لگنا، کھانسی، نزلہ، قے، نتھنے پھولنا، سانس کے ساتھ پسلیوں میں دباؤ، سینے اور پیٹ میں درد اور سردی لگنا۔ شدید علامات میں ہونٹ اور ناخن سیاہی مائل یا نیلے ہوجانا۔

پیچیدگیاں

بروقت اور مکمل علاج نہ کروانے کی صورت میں بچے کی بیماری شدت اختیار کرسکتی ہے جو بالآخر موت کا باعث بن سکتی ہے۔ نمونیہ پاکستان میں چھوٹے بچوں کی اموات کی ایک بڑی وجہ ہے۔

نمونیہ Pentavalent ویکسین

نمونیہ سے بچاؤ کی ویکسین پنٹاویلنٹ ویکسین کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اور اس کی تین خوراکیں دی جاتی ہیں۔

پہلی خوراک - چھ (6) ہفتے کی عمر میں

دوسری خوراک - دس (10) ہفتے کی عمر میں

تیسری خوراک - چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

خسرہ

خسرہ ایک انتہائی متعدی پھیپھڑوں کا انفیکشن ہے۔ خسرہ کے جراثیم انسان کے چھینکنے، کھانسنے سے ہوا کے ذریعے دوسروں تک پہنچتے ہیں اور یہ زیادہ تر شروع کے 1 سے 2 دنوں میں زیادہ متعدی ہوتا ہے۔ نومولود بچے پیدائش کے 6 ماہ تک اس بیماری سے محفوظ رہ سکتے ہیں کیونکہ ان میں خسرہ کے خلاف قوت مدافعت ماں سے منتقل ہوتی ہے۔

علامات

2 سے 4 دن کی علامات جن میں چہرے اور سارے جسم پر سرخ رنگ کے دانے منہ میں خاص قسم کے دھبے (Koplik Spots) جو کہ چھوٹے چھوٹے سرخ داغ ہوتے ہیں نمودار ہوتے ہیں۔

پیچیدگیاں

شدید نمونیہ، شدید دست اور پانی کی کمی، کانوں کا انفیکشن، اعصابی نظام کا متاثر ہونا، اندھا پن، دماغ کی سوجن۔ خسرہ کی پیچیدہ صورت حال بچوں میں موت اور مستقل معزوری کا سبب بنتی ہے۔

خسرہ کی ویکسین

پہلی خوراک: 9 ماہ کی عمر مکمل ہونے پر

دوسری خوراک: 15 ماہ کی عمر مکمل ہونے پر

روٹاوائرس

روٹاوائرس دنیا بھر کے بچوں اور شیرخواروں میں سنگین ڈائریا، اسہال یا دست کا سب سے عام سبب ہے۔ یہ وائرس براز-منہ کے راستہ سے پھیلتا ہے جو کہ ایک متاثرہ فرد کے فضلے سے کسی دیگر فرد کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ یہ ہاتھوں یا کھلونوں جیسی اشیاء پر موجود آلودگی کے ذریعہ واقع ہوسکتا ہے۔ وائرس آسانی کے ساتھ بچوں میں پھیلتا ہے اور بچوں سے ان لوگوں میں منتقل ہوسکتا ہے جن کے قریبی رابطہ میں وہ ہیں۔

علامات

روٹاوائرس انفیکشن کی سب سے عام علامت ہے پانی جیسا اسہال۔ اس کی وجہ سے بخار، پیٹ درد اور قے بھی ہوسکتے ہیں۔

پیچیدگیاں

روٹاوائرس بیماری میں ڈائریا اور قے کی وجہ سے بچوں کے جسم میں پانی کی شدید کمی ہوجاتی ہے۔ اگر پانی کی کمی کو جلدی پورا کر دیا جائے تو عام طور پر ایک مثبت نتیجہ پیدا ہوتا ہے، لیکن اگر بیماری کے لیے علاج دستیاب نہ ہو یا دیر سے شروع کیا جائے تو موت واقع ہوسکتی ہے۔

ویکسین

پہلی خوراک 6-12 ہفتوں کی عمر میں دی جاتی ہے۔ روٹاوائرس ٹیکہ کی آخری خوراک دینے کی زیادہ سے زیادہ عمر 32 ہفتہ ہے۔

GROWTH RECORD CHART

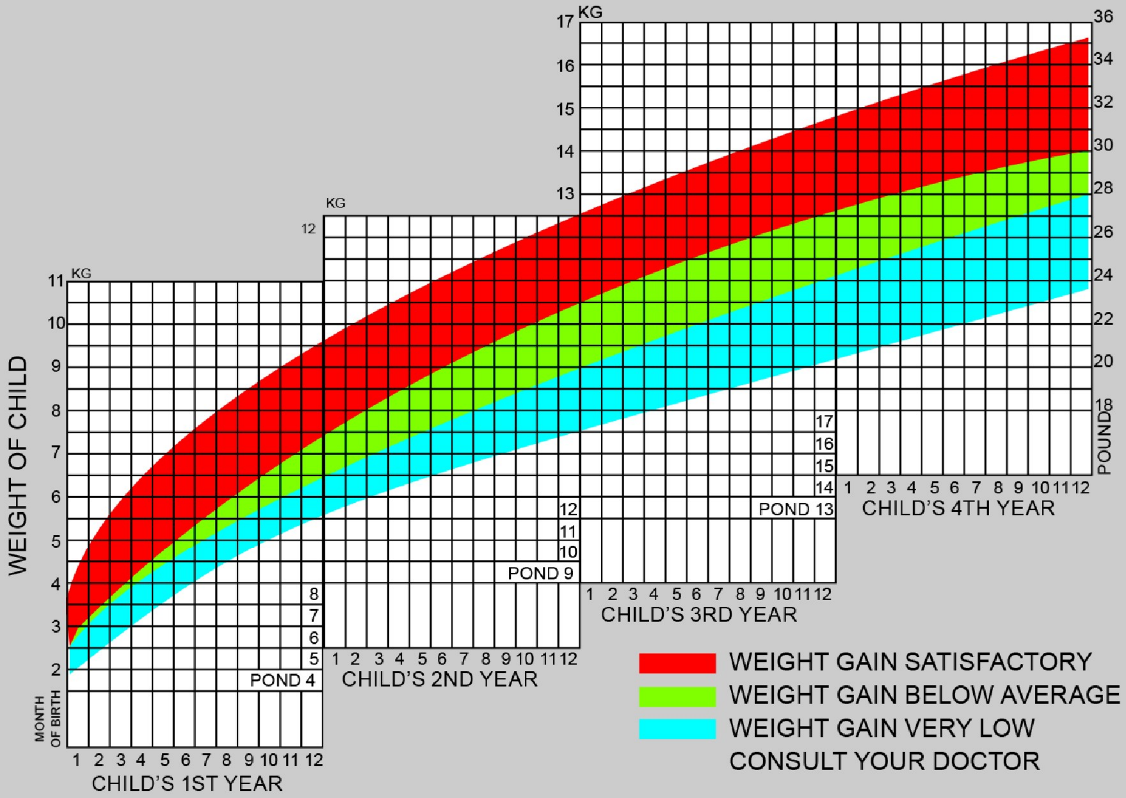

KEEP BREAST FEEDING AS LONG AS POSSIBLE, AT AGE OF 6TH MONTH START FEEDING SOLID FOODS SO THAT THE CHILD IS EATHING ALL FAIMLY FOODS BY 18 MONTHS.

جہاں تک ممکن ہو ماں کا دودھ پلائیں۔
البتہ 6 ماہ کے بعد ٹھوس غذا تربیت کے مطابق کھلانا شروع کریں
تاکہ 18 مہینے کی عمر سے بچہ تمام غذا کھا سکے۔

FOR DIARRHOEA (O.R.S.)

دست کے لیئے

MIX 1 PACKET OF O.R.S
IN 1 LITER DIRNKING WATER
& ADMINISTER AT SHORT INTERVALS

ایک پیکٹ (O.R.S.) ایک سیر پینے کے پانی میں حل کریں
اور بچے کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔

SCHEDULE

پیدائش کے فوراً بعد

BCG
OPV

چھ (06) ہفتے کی عمر میں

PENTA-1 (DPT1 + HBV1 + Hib1)
O.P.V.1
P.C.V.1

دس (10) ہفتے کی عمر میں

PENTA-2 (DPT2 + HBV2 + Hib2)
O.P.V.2
P.C.V.2

چودہ (14) ہفتے کی عمر میں

PENTA-3 (DPT3 + HBV3 + Hib3)
O.P.V.3
P.C.V.3

نو (9) ماہ کی عمر میں

Measles

پندرہ (15) ماہ کی عمر میں

Measles Booster

اٹھارہ (18) ماہ کی عمر میں

PENTA Booster

ROTARY: MAKING A DIFFERENCE

حفاظتی ٹیکے بچے کے یقینی صحت مند مستقبل کے ضامن

END POLIO NOW

Pakistan National PolioPlus Committee would like to acknowledge the expert advice and contribution of:
Professor Dr. Iqbal Memon, Professor Dr. Tariq Bhutta, DG Ovais Ahmed Kohari, PP Masood Ahmed Bhalli and PP Dr. Shoaib Sohbani.

ROTARY DISTRICT COMMITTEE FOR HEALTH & DISEASE PREVENTION

This document was created with Win2PDF available at http://www.win2pdf.com.
The unregistered version of Win2PDF is for evaluation or non-commercial use only.
This page will not be added after purchasing Win2PDF.